گوشۂ فقہاء

فقیہ زین العابدین بن ابراہیم مصری حنفی

نام ونسب اور پیدائش:

عمدۃ العلماء قدوۃ الفضلاء الشیخ العلامہ زین العابدین بن ابراہیم بن محمد بن محمد بن (محمد بن) بکر المصری الحنفی، ان کے اجداد میں کسی کا نام نجیم تھا اس لئے ان کی طرف منسوب ہوکر ابن نجیم سے مشہور ہیں، سنہ پیدائش ۹۲۶ھ ہے اور جائے پیدائش قاہرہ۔

تحصیل علوم:

آپ نے علماء قاہرہ سے تعلیم حاصل کی اور شیخ امین الدین بن عبدالعال حنفی، شیخ ابوالفیض سلمی، شیخ شرف الدین بلقینی، شیخ الاسلام احمد بن یونس مشہور بابن الشلبی سے علم فقہ حاصل کیا اور علوم عربیہ وعقلیہ کی تحصیل شیخ نورالدین دیلمی مالکی اور شیخ شقیر مغربی وغیرہ سے کی اور علم طریقت عارف باللہ سلیمان خضیری سے حاصل کیا۔

ایک صاحب علم کی فحش غلطی:

مولانا احمد رضا صاحب بجنوری نے مقدمہ انوارالباری، صفحہ ۲/۱۶۴ پر موصوف کے تذکرہ میں لکھا ہے کہ ''آپ نے حافظ قاسم بن قطلو بغا حنفی وغیرہ سے علوم کی تحصیل وتکمیل کی'' اور اس سے پہلے ۲/۱۵۴ پر حافظ قاسم کا سن وفات ۸۷۹ھ تحریر کر چکے ہیں اور ابن نجیم مصری (صاحب ترجمہ) کا سنہ ولادت ۹۲۶ھ ہے فاین التلمذ تدبر.

اصحاب وتلامذہ:

آپ اپنے زمانہ کے اکابر علماء سے اجازت افتاء وتدریس رکھتے تھے چنانچہ آپ ساری عمر درس وتدریس اور تصنیف وتالیف میں مشغول رہے اور خلق خدا نے آپ سے کافی فائدہ اٹھایا۔ چند مشہور تلامذہ یہ ہیں۔ آپ کے بھائی سراج الدین عمر بن ابراہیم صاحب النہر الفائق، علامہ محمد غزنی تمرتاشی صاحب التنویر، شیخ محمد عمی سبط ابن ابی شریف مقدسی، عبدالغفار مفتی القدس۔

البينة حجة متعدية والاقرار حجة قاصرة شہادت حجت متعدیہ اور اقرار حجت قاصرہ ہے

اخلاق و عادات:

جس طرح آپ کمال علم و فضل میں اونچے مقام پر فائز تھے اسی طرح حسن معاشرہ اور خلق عظیم کے زیور سے بھی خوب آراستہ تھے شیخ عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں کہ میں دس سال تک آپ کا ہم صحبت رہا لیکن کبھی آپ سے کوئی ایسا فعل سرزد ہوتے ہوئے نہیں دیکھا جو باعث عیب ہو نیز فرماتے ہیں کہ میں ۹۵۳ھ میں آپ کے ساتھ حج کے لئے گیا تو میں نے آپ کو اپنے ساتھیوں اور پڑوسیوں کے ساتھ خلق عظیم پر پایا جبکہ سفر آدمی کے ہر اچھے برے اخلاق کی قلعی کھول دیتا ہے۔
ولقد اجاد الشیخ نورالدین ابوالحسن الخطیب فقال۔

ذوالفضل زین الدین حاز من التقی	والعلم ما عجز الوری من حصره
لا سیما الفقه الشریف فانه	یملیکه بکماله من صدره
و اذا نظرت الی الشروح باسرها	فتری الجمیع کنقطته فی بحره

رحلت و وفات:

سید احمد حموی نے حواشی الاشباہ والنظائر میں بعض فضلاء سے نقل کیا ہے کہ آپ نے ۸/ رجب ۹۷۰ھ میں وفات پائی اور سیدہ سکینہ کے قریب مدفون ہوئے خود ابن نجیم کے صاحبزادے احمد نے الرسائل الزینیۃ کے دیباچہ میں یہی سنہ لکھا ہے بعض حضرات نے شیخ نجم غزی کی کتاب ''الکواکب السائرہ فی اعیان المائۃ العاشرۃ'' سے ۹۶۹ھ نقل کیا ہے والصحیح ھوالاول۔

تصنیفات و تالیفات:

۱۔ البحر الرائق فی شرح کنز الدقائق کشف مغلقات توضیح معظلات اور تشریحات تفریعات میں اپنی نظیر آپ ہے ولنعم ما قال المنصور البلسی.

علی الکنز فی الفقه الشروع کثیره	بحار تفید الطالبین لآلیا
ولکن بهذا البحر صارت سواقیا	ومن ورد البحر استقل السواقیا

۲۔ شرح المنار

۳۔ لب الاصول مختصر تحریر الاصول۔

۴۔ تعلیق الہدایۃ۔

۵۔ حاشیہ جامع الفصولین۔

۶۔ الفتاویٰ۔

۷۔ اربعین رسائل۔

۸۔ الفوائد الزینیہ فی فقہ الحنفیہ۔

۹۔الاشباہ والنظائر:

فقہ حنفی کے قواعد وضوابط میں مشہور ومعروف اور بلند پایہ تصنیف ہے جو آپ نے اخیر عمر میں چھ ماہ کی مدت میں لکھی ہے اور جمادی الاخر ۹۶۹ھ میں اس سے فراغت پائی ہے۔

شروح وحواشی الاشباہ والنظائر:

۱۔ زواہر الجواہر فی شرح الاشباہ والنظائر از علامہ محمد بن محمد تمرتاشی۔

۲۔ تنویر الاذہان فی شرح الاشباہ والنظائر از شیخ مصطفیٰ بن خیر الدین۔

۳۔ التحقیق الباہر فی شرح الاشباہ والنظائر از شیخ محمد ہبۃ اللہ البعلی الحنفی۔

۴۔ تعلیق از شیخ علی بن غانم الخزرجی۔

۵۔ تعلیق از مولی محمد بن محمد مشہور بجوی زادہ۔

۶۔ تعلیق از مولی علی بن امر اللہ مشہور بقنالی زادہ۔

۷۔ تعلیق از مولی عبد الحلیم بن محمد مشہور باخی زادہ۔

۸۔ تعلیق از مولی مصطفیٰ مشہور بابو المیامن۔

۹۔ تعلیق از مولی مصطفیٰ بن محمد مشہو بعزمی زادہ۔

۱۰۔ تعلیق از مولی محمد بن محمد الحنفی مشہور بزیرک زادہ۔

۱۱۔ تعلیق از مولی شرف الدین عبد القادر بن برکات الغزی۔(۱)

۱۔ از فوائد بہیہ کشف الظنون وغیرہ۔